نعتِ خاتم النبین ﷺ

محمد سلمان قریشی

میرے آقا ؐ کی تعریف ممکن نہیں،
آفریں آفریں! !آفریں آفریں
جس نے دیکھا اُنہیںؐ کہ اُٹھایہ وہیں،
آفریں آفریں!! آفریں آفریں

☆......☆......☆

حُسن جیسے کوئی نُور کا پیرا ہن
حُسن جیسے گُلوں کی کوئی انجمن
حُسن نازاں ہیں جس پہ سبھی سیم تن
حُسن قربان جس پہ ہوئے گُل بدن
حُسن جس پر نہ پہنچیں میرے فکرو فن
حُسن جس کو نہ لکھ پائیں اہلِ سخن
حُسن جس کے نہیں جیسے اہلِ عدن
حُسن جس کے نہیں جیسے سروسمن
حُسن اِک آئینہ دلکش و دلنشیں
صَندلیں صَندلیں، اَحمریں اَحمریں
آفریں سفریں !! آفریں آفریں

☆......☆......☆

چہرہ شمس و قمر جس سے ہیں ضوفشاں
چہرہ جس میں سمٹ آئیں دونوں جہاں
چہرہ خالق کی تخلیق کا ایک فن
چہرہ ایسا کہ رشکِ زمین و زمن
چہرہ ایسا کہ خود عائشہؓ کہہ اُٹھیں
چہرہ گر مصر کی عورتیں دیکھتیں
انگلیاں چیز کیا کاٹتیں دل یہاں
شاہد اس بات کے ہیں زمین و زماں
چہرہ مدحت میں جس کی ہے رب کا بیاں
چہرہ حق کا نشاں یہ نہیں داستاں
چہرہ جیسا کہ چہرہ ہوا ہی نہیں
ماہ رو ماہ رو ، مہ جبیں مہ جبیں
آفریں سفریں !! آفریں آفریں

☆......☆......☆

آنکھیں بادۂ عرفاں سے معمور ہیں
آنکھیں جن سے صحابہؓ بھی مخمور ہیں
آنکھیں ایسی کہ جن سے ٹپکتی حیا
آنکھیں ایسی کہ جن میں تھی مہروولا
آنکھیں ظلمت میں مینارۂ نور ہیں
آنکھیں انساں کی ہستی کا منشور ہیں
آنکھیں اُٹھیں تو ابرِکرم ہوگئیں